13214- فیشن میگزین خریدنا اور گھر میں رکھنے کا حکم

سوال

فیشن میگزین جس میں عورتوں کے لباس کے نت نئے ڈیزائن ہوتے ہیں سے مستفید ہونے کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

بلاشک وشبہ ایسے میگزین جس میں حرام تصاویر کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا خریدنا حرام ہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر ہو"

اوراس لیے بھی کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ میں تصویر دیکھی تو آپ باہر ہی کھڑے ہو گئے اور گھر میں داخل نہیں ہوئے، اور آپ کے چہرے سے کراہت پہچانی گئی.

اور یہ فیشن میگزین جو نت نئے فیشن اور ماڈل پیش کرتے ہیں اسے دیکھا جائیگا کہ اس میں ہر ماڈل اور فیشن کا لباس حلال نہیں ہوسکتا ہے بلکہ ہوسکتا ہے وہ لباس عورت کا ستر ظاہر کرنے کا باعث ہو یا تو تنگ ہونے کی وجہ سے، یا پھر کسی اور سبب سے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ لباس کفار کے اس لباس میں شامل ہوتا ہو جو کفار کے ساتھ مخصوص ہیں، اور کفار کے ساتھ مشابہت اختیار کرنی حرام ہے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس کسی نے بھی کسی قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہے"

اس لیے میں اپنے مسلمان بھائیوں کو عمومی طور پر اور عام مسلمان عورتوں کو خاص کر نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس فیشن سے اجتناب کریں، کیونکہ اس میں ایسے لباس بھی ہیں جو غیر مسلموں سے مشابہت رکھتے ہیں، اور اس میں ایسے بھی ہیں جو ستر ننگا کرنے پر بھی مشتمل ہیں.

پھر ہر نئے ڈیزائن اور فیشن کے لباس کے پیچھے عورتوں کا بھاگنا اس چیز کو مستلزم ہے کہ ہماری عادات جن کا منبع اور مصدر ہمارا دین اسلام ہے، وہ دوسری عادات جو غیر مسلموں سے حاصل کردہ ہیں میں منتقل ہوجائینگی.